اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان......تاریخ کے آئینے میں

﴿......۴......﴾

جناب محمد سیف اللہ نوید
معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق

''اتحاد تنظیمات'' کے اجلاس منعقدہ 18 جمادی الاولیٰ 1431ھ مطابق 3 مئی 2010ء بمقام جامعہ فاروقیہ فیز۲ کراچی زیر صدارت حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ میں ''اتحاد تنظیمات'' کے دستور پر غور وخوض کیا گیا اور ''اتحاد تنظیمات'' کی سپریم کونسل کے اجلاس منعقدہ 17 دسمبر 2011ء بمقام گلستان جوہر کراچی میں ''اتحاد تنظیمات'' کا دستور تشکیل دیا گیا، اور بالآخر ''اتحاد تنظیمات'' کے اجلاس منعقدہ یکم مارچ 2015ء بمقام منصورہ لاہور زیر صدارت حضرت مولانا مفتی منیب الرحمٰن صاحب مدظلہم میں اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے ''دستور العمل'' کی حرف بحرف خواندگی کی گئی، سیر حاصل بحث اور ترمیم و اضافہ جات کے بعد حتمی مسودہ کی اتفاق رائے سے منظوری دی گئی۔ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کا حتمی دستور حسب ذیل ہے:

اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کا حتمی دستور:

دفعہ نمبر 1: نام:

(الف) اس تنظیم کا نام ''اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان'' ہوگا۔

(ب) آئندہ اسے ''اتحاد تنظیمات'' سے تعبیر کیا جائے گا۔

(ج) ''اتحاد تنظیمات'' پاکستان میں قائم مختلف مسالک و مکاتب فکر کے دینی مدارس و جامعات کی پانچ تنظیموں کا اتحاد (Alliance) ہے، جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(1) وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(2) تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

(3) وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

(4) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

(5) رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

دفعہ نمبر 2: مرکزی دفتر :

(الف) ''اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کا مرکزی دفتر اسلام آباد میں ہوگا۔

(ب) حسب ضرورت صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی دفاتر کا قیام عمل میں لایا جاسکے گا۔

دفعہ نمبر 3: اغراض ومقاصد:

(الف) دینی مدارس وجامعات کی حریت فکر وعمل کے تحفظ اور بقاء کے لئے متفقہ حکمت عملی تیار کرنا۔

(ب) دینی مدارس وجامعات کے حقوق کے تحفظ کے لئے سعی کرنا۔

(ج) تمام مکاتب فکر کے مدارس وجامعات کے درمیان اتحاد وتوافق کی فضا برقرار رکھنا۔

(د) طے شدہ متفقہ حکمت عملی کی تشہیر اور تنفیذ کے لئے طریقہ کار وضع کرنا۔

(ہ) دینی مدارس وجامعات کے خلاف بیرونی استعماری طاقتوں اور داخلی سطح پر لادین عناصر کی ہر قسم کی مذموم مہم اور منفی پروپیگنڈے کی مدافعت اور سدباب کے لئے مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینا۔

(و) ''اتحاد تنظیمات'' کا ایک دوسرے کے تعلیمی، تدریسی، تربیتی اور امتحانی نظام سے آگہی اور تجربات سے استفادہ کرنا۔

(ز) عہد جدید کے تقاضوں کے مطابق باہمی مشاورت سے تعلیمی معیار کی بہتری کے لئے مساعی کرنا۔

(ح) بین المسالک ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کے لئے ماحول کو سازگار بنانا۔

(ط) ''اتحاد تنظیمات'' کی بتدریج صوبائی، ڈویژنل اور ضلع سطح پر ذیلی تنظیموں اور ان کے دفاتر قائم کرنا۔

(ی) ملکی وغیر ملکی مدارس وجامعات اور تعلیمی وتحقیقی اداروں کے ساتھ روابط کا قیام، تربیتی تدریبات کا انعقاد، ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ اور اسناد وشہادات کا باہم معادلہ (Equilence) کرنا۔

دفعہ نمبر 4: عہدیداران :

''اتحاد تنظیمات'' میں مندرجہ ذیل عہدے ہوں گے:

(الف) 1:صدر 2: نائب صدر 3:ناظم اعلیٰ 4:نائب ناظم اعلیٰ وناظم نشر واشاعت 5:ناظم مالیات

(ب) ''اتحاد تنظیمات'' کے عہدے داران کا دورانیہ (Tenure) پانچ سال ہوگا۔

(ج) عہدے دار کا انتخاب مجلس عاملہ اتفاق رائے یا کثرت رائے سے کرے گی۔

(د) ''اتحاد تنظیمات'' کا صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، نائب صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان، ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان، نائب ناظم اعلیٰ و ناظم نشر واشاعت رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان اور ناظم مالیات وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان سے ہوگا۔

دفعہ نمبر 5: عہدیداران کے اختیارات :

صدر:

(الف) اجلاس کی صدارت اور فیصلوں کی توثیق کرنا۔

(ب) کسی مسئلے پر آراء برابر ہونے کی صورت میں صدر کی رائے فیصلہ کن ہوگی۔

نائب صدر:

(ج) صدر کی عدم موجودگی یا معذوری کی صورت میں صدر کے فرائض انجام دینا۔

ناظم اعلیٰ:

(د) ''اتحاد تنظیمات'' کے انتظامی امور کے لئے عہدیداران کے مشورہ سے ضروری عملہ کا نصب وعزل کرنا۔

(ہ) صدر کے مشورے سے مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرنا۔

(و) اجلاس کی کارروائی مرتب کرنا، اراکین تک پہنچانا اور اس کا ریکارڈ محفوظ رکھنا۔

(ز) کسی بھی عدالت میں عندالضرورت ''اتحاد تنظیمات'' کی جانب سے دعویٰ دائر کرنا یا ''اتحاد تنظیمات'' کے خلاف دائر شدہ کسی دعوے کا دفاع کرنا۔

(ح) ''اتحاد تنظیمات'' کی جانب سے حسب ضرورت منظور شدہ پالیسی بیان جاری کرنا۔

(ط) حسب ضرورت پچیس ہزار روپے تک خرچ کی منظوری دینا، جس کی بعد میں عاملہ سے منظوری لازمی ہوگی۔

نائب ناظم اعلیٰ وناظم نشر واشاعت:

(ی) ناظم اعلیٰ کی عدم موجودگی یا معذوری کی صورت میں ناظم اعلیٰ کے فرائض انجام دینا۔

(ک) "اتحاد تنظیمات" کے فیصلوں اور قرار دادوں کی ذرائع ابلاغ (الیکٹرونک، پرنٹ وسوشل میڈیا) میں تشہیر کرنا۔

(ل) "اتحاد تنظیمات" کے جاری کردہ اور اس کے متعلق بیانات ومضامین کا ریکارڈ مرتب کرنا اور عہدیداران ورکن تنظیمات کو اطلاع کرنا۔

ناظم مالیات (سیکرٹری مالیات):

(م) "اتحاد تنظیمات" کا سالانہ میزانیہ (Budget) مرتب کر کے مجلس عاملہ سے منظوری لینا۔

(ن) "اتحاد تنظیمات" کے آمد وخرچ کا باقاعدہ حساب مرتب کرنا اور محفوظ رکھنا۔

(ض) مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد حکومت کے منظور شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کرانا۔

مجلس عاملہ:

(الف) "اتحاد تنظیمات" کی مجلس عاملہ بیس افراد پر مشتمل ہوگی۔

(ب) ہر رکن وفاق/ تنظیم/ رابطہ کی طرف سے مجلس عاملہ کے لئے چار چار ارکان نامزد کیے جائیں گے، جن میں متعلقہ وفاق/ تنظیم/ رابطہ کے صدر اور ناظم اعلیٰ بھی شامل ہوں گے۔

(ج) مجلس عاملہ کے فیصلے ترجیحی طور پر اتفاق رائے ورنہ کثرت رائے سے ہوں گے۔

(د) مجلس عاملہ کو دستور اور قواعد وضوابط کی منظوری اور ان میں ترمیم وتنسیخ کا اختیار ہوگا۔

(ہ) مجلس عاملہ کے اجلاس کا کورم کل ارکان کے نصف پر مشتمل ہوگا، البتہ دستور میں ترامیم کے لئے کل ارکان کی دو تہائی اکثریت لازم ہوگی۔

(و) اجلاس کے قانونی انعقاد کے لئے ہر رکن تنظیم کے کم از کم دو ارکان کی نمائندگی لازمی ہوگی۔

(ز) دستوری ترمیم اور انتخابات کے علاوہ کورم کی بنا پر ملتوی شدہ اجلاس کے انعقاد کے لئے کورم کی پابندی کا اطلاق نہیں ہوگا البتہ دستوری ترمیم وتنسیخ کے لئے دو تہائی اکثریت کی شرکت لازم ہوگی۔

(ح) عہدیداران کا باقاعدہ انتخاب اور دوران مدت کوئی عہدہ خالی ہونے پر بقیہ مدت کے لئے دوسرے عہدیدار کا انتخاب کرنا۔

(ط) مجلس عاملہ کے سال میں کم از کم تین اجلاس ضروری ہوں گے، البتہ حسب ضرورت ہنگامی اجلاس طلب کیا جاسکتا ہے۔ معمول کے لئے دس دن پیشگی اطلاع ضروری ہوگی، تاہم ہنگامی اجلاس پر اس

کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(ی) مسلسل تین اجلاسوں میں بلا عذر و اطلاع شرکت نہ کرنے والی رکن تنظیم، کے خلاف تادیبی و انضباطی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

(ک) ہنگامی اجلاس طلب کرنے کے لئے کم از کم 3 رکن تنظیمات کے تحریری مطالبہ پر ناظم اعلیٰ اجلاس بلانے کا پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر 7: اہلیت:

(الف) ہر رکن تنظیم کا نامزد نمائندہ مجلس عاملہ کا رکن اور عہدیدار بننے کا اہل ہوگا۔

(ب) اگر کوئی عہدیدار یا رکن عاملہ "اتحاد تنظیمات" کے مفاد کے خلاف کام کرے گا، تو مجلس عاملہ اس کی رکنیت منسوخ یا معطل کر سکے گی اور متعلقہ تنظیم سے متبادل رکن کی نامزدگی کے لئے کہے گی۔

(ج) جسمانی معذور اور ناقابل کار ہونے پر کوئی شخص رکن عاملہ یا عہدیدار بننے کا اہل نہیں ہوگا اور اس بناء پر اس کی رکنیت ختم کر کے متعلقہ تنظیم کو متبادل رکن کی نامزدگی کے لئے کہا جائے گا۔

دفعہ نمبر 8: مالیات:

(الف) بینک اکاؤنٹ "اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان" کے نام سے کھولا جائے گا۔

(ب) "اتحاد تنظیمات" کی آمدن کا مستقل ذریعہ رکن تنظیمات کے عطیات ہوں گے، ان عطیات کی مقدار مجلس عاملہ اتفاق رائے سے منظور کرے گی، خواہ یہ سالانہ بنیاد پر ہوں یا کسی ہنگامی ضرورت کے تحت طے کئے گئے ہوں۔

(ج) مخیّر حضرات سے بھی عطیات وصول کئے جاسکیں گے۔

(د) "اتحاد تنظیمات" کے فنڈ کو مجلس عاملہ کی منظوری سے کسی منظوری شدہ شیڈول بینک میں رکھا جائے گا۔

(ہ) بینک سے متعلقہ امور کی انجام دہی اور رقوم نکلوانے کے مجاز عہدیداران مندرجہ ذیل ہوں گے:

(1) صدر (2) ناظم اعلیٰ (3) ناظم مالیات

(و) ہر چیک پر ناظم مالیات کے دستخط لازمی ہوں گے اور صدر و ناظم اعلیٰ میں سے کسی ایک کے دستخط ضروری ہوں گے۔

دستور کی منظوری کی قرارداد:

مذکورہ بالا دستور کی منظوری کے لئے اجلاس میں حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی:

ہم اراکین مجلس عاملہ بہ صمیم قلب اقرار کرتے ہیں کہ ہماری موجودگی میں دستور کی تین بار خواندگی ہوئی اور ہم نے اسے تمام ضروری ترمیم و تصحیح کے بعد اتفاق رائے سے اس کی منظوری دی۔ ہم اس کی پابندی کا عہد کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس عہد کی پاسداری کی توفیق عطا فرمائے۔

اس قرارداد کی توثیق کے وقت درج ذیل اراکین عاملہ نے دستخط فرمائے۔

حضرت مولانا مفتی منیب الرحمٰن صاحب صدر تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان، حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان، حضرت مولانا محمد یاسین ظفر صاحب ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، حضرت مولانا عبدالمالک صاحب صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان، علامہ سید نیاز حسین نقوی صاحب نائب صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان، حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی صاحب وفاق المدارس العربیہ پاکستان، جناب حافظ سید ریاض حسین نجفی صاحب صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان، مولانا حافظ عطاء الرحمٰن صاحب سینئر نائب صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان، مولانا حافظ غلام محمد سیالوی صاحب چیئرمین امتحانی بورڈ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان، مولانا حسین احمد صاحب وفاق المدارس العربیہ پاکستان، مولانا محمد یونس بٹ صاحب وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، مولانا محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی صاحب تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان، مولانا محمد افضل حیدری صاحب، سیکرٹری جنرل وفاق المدارس الشیعہ پاکستان، مولانا سید قطب صاحب رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان۔

☆☆☆